الحُجرَات

(Al-Hujraat)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

1	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	
	اے امن کے قائم کرنے والو۔۔ مملکت اور اس کے پیامبر کی قوت وطاقت سے سبقت لے جانے کی کوشش نہ کرو۔۔قوانین قدرت کے تحت اعمال غیر صالح کے بدنتائج سے بچتے رہو۔بے شک مملکت الہیہ بربنائے علم سب کچھ سننے والی ہے۔	
2	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ	
	ائے امن کے قائم کرنے والو۔۔! اپنے فیصلوں کو نبی کے فیصلے پر فوقیت نہ دو۔۔اور نہ ہی اونچی آواز میں اپنی بات کا اعلان کرو جیسا کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے اعلانیہ بات کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کو معلوم بھی نہ ہو اور تمہارے اعمال بے نتیجہ ہو جائیں۔	
3	إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ	

	بے شک جو لوگ اپنے اعلانات کو پیامبر کے حضور دھیما کر لیتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ مملکت الہیہ نے تقویٰ کے لیے ایسوں کے دلوں کا امتحان لیا ہے۔۔ان کے لئے حفاظت اور عظیم بدلہ ہے۔	
4	إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ	
	یقیناً وہ لوگ جو آپ سے وراالعقل بات کرتے ہیں اکثر ان میں سے عقل استعمال نہیں کرتے۔	
5	وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم ان کے مسئلے کا حل نکالتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا اور مملکت بارحمت حفاظت کرنے والی ہے۔	
6	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ	
	اے ایمان والو اگر کوئی قانون شکن تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو۔۔ کہیں کسی قوم پر لاعلمی میں نقصان پہنچاؤ پھر اپنے کیے پر پچھتاؤ۔	
7	وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ	

	اور جان رکھو کہ تمہارے درمیان مملکت کا نائب موجود ہے یہ اگر بہت سی باتوں میں تمہاری بات مان لے تو تم زحمت میں پڑ جاؤ گے ۔۔۔۔ لیکن مملکت نے تمہارے لئے امن کی کیفیت کو محبوب بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا ہے اور کفر, فسق اور معصیت کو تمہارے لئے ناپسندیدہ قرار دے دیا ہے اور درحقیقتاً یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔	
8	فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ	
	یہ مملکت کا فضل اور اس کی نعمت ہے۔ مملکت جاننے والی اور صاحب حکمت ہے۔	
9	وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ	
	اور اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں جھگڑا کریں تو ان کے درمیان صلح کراؤ اس کے بعد اگر ایک دوسرے پر ظلم کرے تو زیادتی کرنے والا گروہ سے بحث مباحثہ کرو یہاں تک کہ وہ بھی مملکت کے آئین کی طرف واپس آجائے پھر اگر پلٹ آئے تو عدل کے ساتھ اصلاح کر دو اور انصاف سے کام لو کہ مملکت انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتی ہے	
10	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ	
	بے شک اہل امن تو آپس میں بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرادو اور مملکت کے قوانین سے ہم آہنگ رہو۔۔۔تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	

11	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ	
	اے امن کے قائم کرنے والوایک قوم دوسری قوم کو مسخر نہ کرے۔۔۔۔،بہت ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ہی کوئی کمزور قوم دوسری کمزور قوم کو مسخر کرے۔۔۔بہت ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کے نام رکھو۔۔۔۔امن کی کیفیت کے بعد فسق کے نام رکھنا برائی ہیں۔۔۔۔ اور جو باز نہ آئیں سو وہی تو ظالم ہیں۔	
12	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ	
	اے امن کے قائم کرنے والو بد گمانیوں سے اکثر بچتے رہو کیوں کہ بعض گمان تو قانون شکنی ہیں اور نہ ہی تجسس میں پڑو اور نہ کوئی کسی سے غیبت کیا کرے کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے بھائی کی پیٹھ پیچھے برائی کرے۔۔۔۔۔ اس کو تو تم ناپسند کرتے ہو۔۔۔۔مملکت کے قوانین کے ساتھ ہم آہنگ رہو۔۔۔بے شک مملکت بار حمت توبہ قبول کرنے والی ہے۔	
13	يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ	
	اے انسانیت۔۔۔۔۔ ہم نے تمہیں مضبوط اور کمزور اخلاقیات عطا کی ہیں۔۔۔۔۔اور تمہارے خاندان اور قومیں بنائی تاکہ تمہیں آپس میں پہچان ہو۔۔۔بے شک زیادہ عزت والا تم میں وہی ہے جو قوانین مملکت سے ہم آہنگ ہے۔۔۔۔۔بے شک مملکت باخبر علم والی ہے۔	

	مباحث:۔ذَكَرٍ ۔۔مادہ۔۔۔ذ ک ر ۔۔۔ معنی۔۔۔بہادر۔ مضبوط،خوددار۔تیز۔پختہ۔ٹھوس۔مرد	
14	قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	عربوں نے کہا ہم نے امن قبول کیا۔۔۔کہہ دو تم نے امن قبول نہیں کیا بلکہ کہو کہ ”ہم نے سلامتی قبول کرلی“۔۔۔۔۔۔اور ابھی تک امن کی کیفیت تو تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوئی۔۔۔اور گر تم مملکت اور اس کے نائب کا حکم مانو گے تو تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں گا کرے گا۔۔۔۔۔بے شک مملکت با رحمت حفاظت فراہم کرنے والی ہے۔	
15	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ	
	اہل امن تو صرف وہی ہیں جنہوں نے مملکت اور اس کے نائب کے ساتھ امن قائم کیا پھر انہوں نے شک نہیں کیا۔اور اپنے مال اور اپنے لوگوں کے ساتھ مملکت کی راہ میں جہاد کیا۔۔۔ایسے ہی لوگ سچ کر دکھانے والے ہیں۔	
16	قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
	پوچھو کہ کیا تم مملکت کو اپنے نظام حیات کی تعلیم دیتے ہو مملکت کو علم ہے جو کچھ حکومت کے ایوانوں اور عوام میں ہے۔۔۔۔۔اور مملکت تو ہر چیز کا علم رکھتی ہے۔	

17	يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم ۖ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	
	تم پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے سلامتی کا ضابطہ حیات قبول کیا۔۔۔۔ کہہ دو مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتاؤ۔۔ بلکہ اگر تم سچے ہو تو مملکت نے تم پر احسان کیا ہے کہ اس نے تم کو امن کے ضابطہ حیات کی طرف رہنمائی کی ہے۔	
18	إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ	
	بے شک مملکت بلند ایوانوں اور عوام کی سب مخفی باتیں جانتی ہے اور جو تم کر رہے ہو اس پر نظر رکھے ہوئے ہے۔	